

111750-اپنے منصوبے کیسے مکمل کرے؟

سوال

میرا یہ مسئلہ ہے کہ میں کوئی بھی کام شروع کروں اسے مکمل نہیں کر پاتا، چاہے میں عملی طور پر کام شروع کر چکا ہوں تب بھی یہی حال ہے اور چاہے صرف نیت ہی کی ہو، اسی طرح چاہے وہ عمل میری عبادات سے متعلق ہو یاد نیاوی زندگی سے متعلق، ہمیشہ اپنے کام کو درمیان سے ہی چھوڑ دیتا ہوں، میری رہنمائی کریں، آپ کا بہت بہت شکریہ۔

پسندیدہ جواب

یہاں مسئلہ رہنمائی کا نہیں ہے، بلکہ آپ کا مسئلہ عملی نوعیت کا ہے، اس مسئلے کا حل بھی عملی اقدامات سے ہی ممکن ہے، اس میں پند و نصائح اور زبانی رہنمائی کافی نہیں۔

اس مسئلے پر قابو پانے کیلیے واضح اور شفاف انداز میں یہ عملی اقدام کرنا ہو گا کہ: "تمکیل تک جدوجہد" کی جائے۔ اس کے بعد امید ہے کہ پہلے کامیاب تجربے پر ہی آپ کو اپنے دیگر تمام کام اچھے انداز میں مکمل کرنے کی شہادت ملے گی، اس کیلیے آپ دوچیزوں سے مدد لے سکتے ہیں:

1- کسی بھی کام کو چھوٹے چھوٹے مراحل میں تقسیم کریں، تاکہ آپ کسی بھی کام کے ہر مرحلے کو الگ سے مکمل کریں اور ایک مرحلے کی تکمیل پر دوسرا کیلیے بھرپور کوشش کریں تا کہ آپ آخری مرحلے تک پہنچ جائیں، چھوٹے مراحل میں تقسیم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ انسانی جسم لمبے منصوبوں سے اکتا جاتا ہے، لہذا آپ کیلیے لمبے منصوبوں کو مختلف مراحل میں باہت کمکل کرنے کی تیاری کرنا ہو گی۔

2- پہلے چھوٹے اور مختصر مدت کے کام اختیار کریں اور انہی سے ابتداء کریں؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: (لوگو! وہی کام اپناو جن کی تمہارے انداز استطاعت ہے) بخاری: (5861) مسلم:

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ترین وہ اعمال میں جو دائری کے جانیں چاہے وہ تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں) بخاری: (6464) مسلم: (783)

امام نووی رحمہ اللہ کستہ ہیں:

"یعنی جن کاموں پر بغیر کسی نقصان کے مدد و مدد انتیار کر سکو، اور اس میں دلیل ہے کہ عبادت میں میانہ روی ہوئی چاہے، بہت زیادہ عبادت میں گھسنے سے بچے، نیز یہ حدیث صرف نمازوں سے متعلق نہیں ہے، بلکہ تمام نیکی کے کاموں کیلیے عام ہے" انتی "شرح نووی علی مسلم" (70/6-71)

اور ہم آپ کو تربیتی کتابوں کا مطالعہ کرنے کی نصیحت کریں گے، آپ انہیں پڑھیں اور اس بارے میں ان سے فائدہ اٹھائیں ان میں سے کچھ عربی کتب یہ ہیں: "الفتوح: آسبابہ و علاجہ" از فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر ناصر العمر، اور اسی طرح: "عجز الشفایت" از شیخ ڈاکٹر موسیٰ الشریف۔

واللہ اعلم۔